بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۴

ٹیلیگرافک نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۲۰ نبوت ۱۳۴۴ھش ۲۵ رجب ۱۳۸۵ھ ۲۰ نومبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۶۸

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ نومبر۔ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کھانسی اور نزلہ کی وجہ سے طبیعت تا حال ناساز ہے۔ گو حرارت میں بفضلہ تعالیٰ کمی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت امیرالمومنین کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۱۹ نومبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل بخار تو سارا دن نہیں ہوا اور عام طبیعت بہتر ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ موصوفہ کی شفائے کامل و عاجل کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۹ نومبر۔ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب آجکل بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

مکرم محمد عقیل اطہر صاحب کیلگری البرٹا (کینیڈا) سے مطلع فرماتے ہیں کہ ان کے والد محترم جناب ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی کراچی میں قریباً ایک سال سے بیمار ہیں۔ علاج کے باوجود کوئی خاص افاقہ نہیں۔ طبیعت بدستور علیل ہی چلی آرہی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو کامل صحت عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں برکت ڈالے۔ آمین

ممبرانِ حج سکیم کی فوری توجہ کے لئے ضروری اعلان

جملہ ممبران حج سکیم کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جو ممبران امسال مذکورہ سکیم کے تحت حج بیت اللہ کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ اپنی درخواستیں خاکسار کو ۲۸ نومبر ۱۹۶۵ء تک بھجوا دیں تاکہ جلد از جلد قرعہ اندازی کروائی جاسکے۔ جس ممبر کا نام قرعہ میں نکلے گا۔ اسے کراچی سے جدہ تک بحری راستہ سے ایک طرف کا کرایہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پیش کرے گی۔

مرزا انس احمد مہتمم اصلاح و ارشاد
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت المصلح الموعودؓ کے وصال اور خلافتِ ثالثہ کے قیام پر

مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی قراردادیں

قراردادِ تعزیت

(۱) "مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ کا یہ غیر معمولی اجلاس اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات پر دلی غم والم اور حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔ حضور کی یہ جدائی ہم سب پر شاق ہے۔ اسلام کا یہ بطلِ جلیل ساری عمر توحید کے قیام اور اشاعت اسلام میں کوشاں رہا۔ آپ نے اس راہ میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ کٹھن سے کٹھن مواقع پر جماعت احمدیہ کی اسی طرح حفاظت فرمائی جس طرح ماں اپنے بچوں کی حفاظت کرتی ہے۔ اور خدائی نصرت اور اپنی فہم و فراست سے دشمنوں کے سروں کو اس طرح کچلا کہ دوبارہ اٹھ نہیں سکے۔ دنیا والوں نے اس مردِ مجاہد کو ان گنت مواقع پر آزما کر دیکھا اور بے شمار طریقوں سے دکھ دینے کی کوشش کی۔ مگر انہوں نے ہر موقعہ پر ناکامی کا منہ دیکھا۔ خدا کے برگزیدہ پہلوان نے اسلام اور جماعت کی ترقی کے لئے ایسے ایسے کارنامے سرانجام دیئے کہ ہر متعصب سے متعصب مورخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ تاریخ میں حضور کا ذکر شاندار الفاظ میں کرے۔

آہ قدرت، رحمت، قربت، فضل اور احسان کا نشان، فتح و ظفر کی کلید، صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت اور اسیروں کا رستگار حضرت المصلح الموعود کا وجود ہم سے جدا ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور حضور کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے۔ مجلس انصاراللہ کو اس شرف پر ناز ہے کہ سات سال تک حضور نے مجلس انصاراللہ کی صدارت بھی قبول فرمائی اور ہم خادموں کو حضور کی قیادت میں حضور کی زیر ہدایت کام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

ہم ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ اس قرارداد کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے جملہ برادران و ہمشیرگان۔ جملہ ممبران خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اکنافِ عالم میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کے سارے اراکین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قدم پر ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین"

فرمانبرداری اور اطاعت کا اقرار

(۲) "ہم ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ایک دفعہ پھر قدرتِ ثانیہ کا ظہور فرما کر ہم سب کو ایک ہاتھ پر جمع کر دیا ہے۔ ہم سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بطور خلیفۃ المسیح الثالث انتخاب کو آیت استخلاف کے عین مطابق خدائی انتخاب یقین کرتے ہیں اور آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہر امر معروف میں حضور کی پوری پوری فرمانبرداری کریں گے۔ اور بشرح صدر ہر آواز پر لبیک کہیں گے۔ اور ہر خدمت کے لئے تیار رہیں گے۔ انشاء اللہ العزیز"

(ہم ہیں ممبران مجلس عاملہ انصاراللہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۶۵ء

"میں تیری ذریّت کو بہت بڑھاؤنگا"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رسالہ الوصیت میں "قدرتِ ثانیہ" سے خلافت مراد ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ نے فرمایا ہے کہ

"وہ شخص بالکل عدم علم اور جہالت کا شکار ہے جو ڈرتا ہے کہ میرے مرنے سے کیا ہوگا؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میں تو جاتا ہوں لیکن خدا تعالےٰ تمہارے لئے قدرتِ ثانیہ بھیجدے گا۔ مگر ہمارے خدا کے پاس قدرتِ ثانیہ ہی نہیں اس کے پاس قدرتِ ثالثہ بھی ہے۔ اس کے پاس قدرتِ رابعہ بھی ہے۔ قدرتِ اولےٰ کے بعد قدرتِ ثانیہ ظاہر ہوئی اور جب تک خدا اس سلسلہ کو ساری دنیا میں پھیلا نہیں دیتا۔ اس وقت قدرتِ ثانیہ کے بعد قدرتِ ثالثہ آئیگی۔ اور قدرتِ ثالثہ کے بعد قدرتِ رابعہ آئے گی۔ اور قدرتِ رابعہ کے بعد قدرتِ خامسہ آئے گی۔ اور قدرتِ خامسہ کے بعد قدرتِ سادسہ آئے گی اور خدا تعالےٰ کا ہاتھ لوگوں کو معجزہ دکھاتا چلا جائے گا۔ اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت اور زبردست سے زبردست بادشاہ بھی اس سکیم اور مقصد کے راستہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا جس مقصد کے پورا کرنے کے لئے خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پہلی اینٹ بنایا اور مجھے اس نے دوسری اینٹ بنایا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا کہ دین جب خطرہ میں ہوگا۔ تو اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت کے لئے اہلِ فارس میں سے کچھ افراد کھڑا کرے گا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں۔ لیکن رجالؑ کے ماتحت ممکن ہے کہ اہلِ فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو دینِ اسلام کی عظمت قائم رکھنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں"۔

(الفضل مورخہ ۲۲ ستمبر ۱۹۵۰ء صفحہ ۶-۷)

یہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے "قدرتِ ثانیہ" کے معنی تو خلافت ہی کئے ہیں۔ مگر ان میں ایک خصوصیت بیان فرمائی ہے اور یہ خصوصیت "رجالٌ من اھلِ فارس" کی خلافت ہے۔ یہ ایک پیشگوئی ہے کہ اہلِ فارس یعنی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت میں سے ایسے خلفاء ہوں گے جو اسلام کی خدمت بڑھ چڑھ کر کریں گے جو اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے عظیم کام سرانجام دیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہاں جو خصوصیت بتائی ہے وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت میں سے خلفاء کے ظہور کے متعلق ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں پیشگوئی فرمائی کہ

"میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤنگا اور برکت دوں گا.... مگر تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی"۔
(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

اس سے واضح ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ ان مخصوص خلفائے مسیح موعود علیہ السلام میں سے ہیں جن کا ذکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بالوضاحت اوپر کی پیشگوئی میں فرمایا ہے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل الفاظ قابلِ غور ہیں:

"دین جب خطرہ میں ہوگا تو اللہ تعالےٰ اس کی حفاظت کے لئے اہلِ فارس میں سے کچھ افراد کھڑا کرے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں لیکن رجالؑ کے ماتحت ممکن ہے کہ اہلِ فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو دینِ اسلام کی عظمت قائم رکھنے اور اسکی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں"۔ (الفضل ۲۲ ستمبر ۱۹۵۰ء)

اس سے یہ نتیجہ پیدا ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عہد کے ساتھ بھی جماعت احمدیہ اور اسلام کی خاص ترقیاں وابستہ ہیں۔ اور آپ کے عہد میں یقیناً ترقی اسلام کی وہ عمارتیں پایۂ تکمیل کو پہونچیں گی جن کی بنیادیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے استوار کی ہیں۔ آپ سے پوری پوری توقع کی جاسکتی ہے۔ کہ اس عہد میں جماعت کی سرگرمیاں اور بھی تیز ہوجائیں گی۔ خاصکر خدام الاحمدیہ، انصاراللہ تحریکِ جدید اور وقفِ جدید کی تحریکیں زیادہ مضبوط اور فعال بن جائیں گی۔ اور جماعت احمدیہ من حیث المجموع اور بھی فروغ پائے گی۔ اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک اس کا وقار اور بھی بڑھ جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

اللہ تعالےٰ نے ترقی کی منازل طے کر رکھی ہوئی ہیں اور ہر کام کے لئے وقت اور ماحول مقدر ہے۔ جو دہقان زمین تیار کرتا ہے۔ اور بیج بوتا ہے۔ پھر آبیاری کرکے فصل اگاتا اور اس کی رکھوالی کرکے پکنے تک جو محنت مشقت کی جاتی ہے سب کے لئے اللہ تعالےٰ نے وقت اور ماحول مقدر کیا ہوا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کام کی بنیاد رکھی وہ انہی کے لئے مقدر تھا۔ اور سیدنا حضرت خلیفۃ اول رضی اللہ عنہ کے عہد میں جو کام مقدر تھا۔ وہ یقیناً کامل طور پر ہوا۔ اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے عہد میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے کام کو جو تقویت پہنچی ہے وہ بھی مقدر تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت کے متعلق پیشگوئی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی اہلِ فارس کے رجال کے متعلق پیشگوئی ظاہر کرتی ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کا عہد بھی قومی اور ملی لحاظ سے بڑا معرکۃ الآرا عہد ہوگا۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ اس عہد میں بھی جماعت احمدیہ غیر معمولی ترقی کرے گی اور اہل اللہ کا یہ قافلہ اور بھی تیزی کے ساتھ اپنی منزلِ مقصود کی طرف بڑھے گا امید ہے کہ جماعت احمدیہ اس عہد میں اور بھی قربانیوں سے کام لے گی۔ اور مفوضہ کام کو سرانجام دینے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرے گی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا مددگار ہو آمین

ترے بغیر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کے وصال پر

بے امن و بے سکوں ہے مری جاں ترے بغیر
اشک آفریں ہے دیدۂ گریاں ترے بغیر

ہر قریۂ حیات پہ حسرت محیط ہے
آبادیاں ہیں گویا بیاباں ترے بغیر

اب اختیارِ زندگی باقی نہیں رہا
ہر محفلِ حیات ہے ویراں ترے بغیر

تسکینِ قلب و رُوح کا ساماں نہیں رہا
اِس غم سے روز و شب ہوں پریشاں ترے بغیر

آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی ہے لگی ہوئی
ہوگا نہ یہ فرو کبھی طوفاں ترے بغیر

ہر احمدی ہے تیرے اچانک وصال پر
غمگین و دل گرفتہ و نالاں ترے بغیر

کیونکر رُکیں گے آنسو غریب الدیار کے
چھوٹا ہے اُس سے صبر کا داماں ترے بغیر

ہر درد کی دوا تو میسّر ہے شوق کو
اِک تیرے ہجر کا نہیں درماں ترے بغیر

حسیب الرب، عبدالحمید ادیب و لیکچرار

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مقدس حیاتِ طیبہ

از نومبر ۱۹۰۹ء تا نومبر ۱۹۶۵ء

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد

ولادت باسعادت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء کی شب کو پیدا ہوئے۔

بچپن میں بیماری اور شفاء

آپ کی عمر ایک سال سے کچھ زیادہ ہوگی کہ آپ سخت بیمار ہو گئے۔ آپ کے مقدس والد حضرت سیّدنا محمود رضی اللہ عنہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے پاس تشریف فرما تھے کہ کئی بار پیغام آیا کہ میاں ناصر احمد تشویشناک طور پر بیمار ہیں مگر حضرت سیدنا محمود خود حضرت خلیفہ اوّل کی بیماری کے باعث احتراماً یہ سُنکر خاموش ہو گئے مگر حضرت خلیفہ اوّل رضؓ نے فرمایا میاں تم گئے نہیں۔ تم جانتے ہو یہ کس کی بیماری کی اطلاع دے کر گیا ہے وہ تمہارا بیٹا ہی نہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پوتا بھی ہے اس پر حضرت سیدنا محمود کو بادلِ ناخواستہ اٹھنا پڑا۔ ڈاکٹر بلایا گیا اور خدا تعالےٰ نے چند دنوں کے بعد آپ کو شفا بخش دی۔
(الفضل ۱۱ ستمبر ۱۹۳۴ء صٓ)

حفظ قرآن اور مدرسہ احمدیہ میں داخلہ

۱۷ اپریل ۱۹۲۲ء کو جبکہ حضور انور کی عمر تیرہ برس کی تھی آپ کو تکمیل حفظ قرآن کی سعادت نصیب ہوئی جس کی تاریخ "حافظ قرآن" کے الفاظ میں نکلی۔ محترم حافظ سلطان حامد صاحب ملتانی مرحوم کو آپ کے استاد ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ حفظ قرآن کریم کی تکمیل کے بعد آپ پہلے حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب رضؓ سے پرائیویٹ طور پر عربی اور اردو وغیرہ پڑھتے رہے۔ ازاں بعد دینی علوم کی تحصیل کے لئے مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

قومی و ملی خدمت کا جذبہ

سالانہ جلسہ ۱۹۲۷ء کے دوسرے روز (۲۷ دسمبر کو) جلسہ گاہ بالکل ناکافی ہوگئی جس پر راتوں رات اسے وسیع کر دیا گیا۔ مدرسہ احمدیہ کے طلبہ اور دیگر احباب ساری رات مصروفِ عمل رہے اور شہتیریاں اٹھاکر لانے اور اینٹیں اور گارا بہم پہنچانے میں پوری توجہ خلوص اور محنت سے کام کیا۔ ان رضاکار طلباء میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بھی شامل تھے جو ساری رات یہ خدمت بجا لاتے رہے۔ (الفضل ۳ جنوری ۱۹۲۸ء)

"ریزرو فنڈ تحریک" کیلئے جدّوجہد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ) نے تبلیغ اسلام اور مسلمانوں کی اقتصادی و سماجی ترقی و بہبود کے لئے ۱۹۲۷ء میں ایک ریزرو فنڈ جاری فرمایا تھا۔ اس تحریک میں دوسرے احمدی طلبہ کے دوش بدوش حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب (ایدہ اللہ بنصرہ) نے بھی سرگرم حصہ لیا۔ چنانچہ سیّدنا المصلح الموعود رضؓ نے سالانہ جلسہ ۱۹۲۷ء پر فرمایا "اس سال چھٹیوں کے ایّام میں ہمارے سکولوں کے طلباء ڈیڑھ ہزار روپیہ کے قریب چندہ جمع کرکے لائے .... چندہ لانے والے طلباء میں میرا لڑکا ناصر احمد بھی تھا جو ایک سو چھتیس روپیہ لایا تھا حالانکہ اسے کبھی اس سے پہلے دوسرے لوگوں سے چندہ لینے کا موقعہ نہ ملا تھا۔"
(تقریر دلپذیر ۱۹۲۷ء صفحہ ۴۰ طبع اوّل)

امتحان مولوی فاضل میں کامیابی

جولائی ۱۹۲۹ء میں آپ نے جامعہ احمدیہ قادیان سے پنجاب یونیورسٹی کا امتحان "مولوی فاضل" پاس کیا۔

آمین اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دُعا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جولائی ۱۹۳۱ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور اپنے دوسرے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں کے قرآن مجید ناظرہ کی تکمیل پر آمین لکھی جس کے چند اشعار یہ تھے ؎

مرا ناصر - مرا فرزند اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر
مبارک جو کہ بیٹا دوسرا ہے
خدا نے اپنی رحمت سے دیا ہے
منوّر جو کہ مولیٰ کی عطا ہے
بشارت سے خدا کی جو ملا ہے
یہ سارے ختم قرآں کر چکے ہیں
دلوں کو نورِ حق سے بھر چکے ہیں
الٰہی تیز ہوں ان کی نگاہیں
نظر آئیں سبھی تقویٰ کی راہیں
یہ قصرِ احمدی کے پاسباں ہوں
یہ ہر میداں کے یارب پہلواں ہوں
ثریا سے یہ پھر ایمان لائیں
یہ پھر واپس تراقرآن لائیں

بی۔ اے کی ڈگری

مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد آپ نے میٹرک کا امتحان پاس کیا اور گورنمنٹ کالج لاہور سے ۱۹۳۴ء میں بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔

شادی کی تقریب

اگست ۱۹۳۴ء میں آپ کی شادی ہوئی برات ۴ اگست ۱۹۳۴ء کو قادیان سے مالیر کوٹلہ گئی جس میں حضرت امّ المومنین رضؓ۔ حضرت ام ناصر صاحبہ رضؓ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضؓ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضؓ اور حضرت مولوی سیّد محمد سرور شاہ صاحب رضؓ تشریف لے گئے۔ ۵ اگست ۱۹۳۴ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی بھی مالیر کوٹلہ میں رونق افروز ہوئے اور یہ مقدس قافلہ ۶ اگست ۱۹۳۴ء کو قادیان میں واپس پہنچ گیا۔

سفرِ ولایت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (رضی اللہ عنہ) کے حکم سے آپ ۶ ستمبر ۱۹۳۴ء کو انگلستان تشریف لے گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس موقعہ پر آپ کو اپنے دستِ مبارک سے مفصّل اہم اور ضروری نصائح تحریر فرماکر دیں۔ ابتدائی نصیحت یہ تھی کہ:-

"میں تم کو انگلستان بھجوا رہا ہوں اس غرض سے جس غرض سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے صحابہؓ کو فتح مکہّ سے پہلے مکّہ بھجوایا کرتے تھے۔ میں اس لئے بھجوا رہا ہوں کہ تم مغرب کے نقطۂ نگاہ کو سمجھو تم اس زہر کی گہرائی کو معلوم کرو جو انسان کے روحانی جسم کو ہلاک کر رہا ہے۔ تم ان ہتھیاروں سے واقف اور آگاہ ہو جاؤ جن کو دجال اسلام کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔ غرض تمہارا کام یہ ہے کہ تم اسلام کی خدمت کے لئے اور دجالی فتنہ کی پامالی کے لئے سامان جمع کرو۔"

آخر میں سب نصیحتوں کا خلاصہ حضور رضؓ ہی کے الفاظ میں یہ تھا کہ:-

"خدا کے بنو۔ خدا کے بہم سب فانی ہیں اور وہی زندہ اور حاصل کرنے کے قابل ہے۔ اس کا چہرہ دنیا کو دکھانے کی کوشش کرو۔ اپنی زندگی کو اسی کے لئے کر دو۔ ہر سانس اسی کے لئے ہو، وہی مقصود ہو، وہی مطلوب ہو، وہی محبوب ہو جب تک اُس کا نام دُنیا میں روشن نہ ہو۔ جب تک اسکی حکومت دنیا میں قائم نہ ہو تم کو آرام نہ آئے تم چین سے نہ بیٹھو۔"
(الفضل ۱۱ ستمبر ۱۹۳۴ء)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی الوداعی نظم

آپ کے سفر یورپ کے لئے روانگی پر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ایک دعائیہ نظم لکھی جس کے چند اشعار بطور نمونہ درج ذیل ہیں:-

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر
اللہ نگہبان - خدا حافظ و ناصر
والی بنو امصارِ علوم دو جہاں کے
اے "یوسفِ کنعان" خدا حافظ و ناصر
پہرہ ہو فرشتوں کا قریب آنے نہ پائے
ڈرتا رہے شیطان خدا حافظ و ناصر
محبوبِ حقیقی کی "امانت" سے خبردار
اے "حافظِ قرآن" خدا حافظ و ناصر

انگلستان کا زمانہ قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ستمبر ۱۹۳۴ء سے لے کر نومبر ۱۹۳۸ء تک انگلستان میں قیام پذیر رہے۔ اس دوران میں آپ نے آکسفورڈ سے بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرنے کے علاوہ

تبلیغ اسلام میں بھی معروف رہے ایک رسالہ "الاسلام" بھی جاری فرمایا اور مصر میں صاحبزادہ میرزا مبارک احمد صاحب کے ساتھ کچھ عرصہ قیام فرمانے اور عربی تہذیب و تمدن اور طرز تعلیم وغیرہ کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ ۹ ر نومبر ۱۹۳۸ء کو بانیل ومرام واپس دارالامان تشریف لائے

جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کی حیثیت سے

یورپ سے آتے ہی آپ جامعہ احمدیہ کے پروفیسر مقرر کئے گئے۔ پھر جون ۱۹۳۹ء سے حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحبؓ کے ریٹائرڈ ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے آپ کو جامعہ احمدیہ کا پرنسپل مقرر فرمایا۔ اپریل ۱۹۴۴ء تک احمدیت کا یہ مرکزی ادارہ آپ کی نگرانی میں ترقی کی منازل طے کرتا رہا۔

"مجلس خدام الاحمدیہ" کی صدارت و نائب صدارت

فروری ۱۹۳۹ء سے لیکر اکتوبر ۱۹۴۹ء تک آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر رہے اور اکتوبر ۱۹۴۹ء سے نومبر ۱۹۵۴ء تک جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بنفس نفیس صدر تھے آپ نے نائب صدر کا عہدہ سنبھالا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے زیر نگرانی نوجوانانِ احمدیت کے محبوب قائد کی حیثیت سے شاندار خدمات انجام دیں۔ لوائے خدام احمدیت کی تیاری، مجلس کے اساسی لٹریچر کی اشاعت نوجوانان احمدیت میں عملی انقلاب باؤنڈری کمیشن کے لئے فراہمی مواد حفاظت مرکز قادیان کی جدوجہد، تحریک آزادی کشمیر میں شمولیت، پاکستان میں مجلس کی سرگرمیوں کا احیاء، رسالہ "خالد" کا آغاز وغیرہ آپ کے عہد صدارت کے زندہ وتابندہ کارنامے ہیں جو تاریخ خدام الاحمدیہ میں سنہری حروف سے لکھے جائیں گے۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

مئی ۱۹۴۴ء سے لیکر نومبر ۱۹۶۵ء (تا انتخاب خلافت) تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے قوم و ملت کے نونہالوں کی تعلیمی رہنمائی فرماتے رہے اگست ۱۹۴۷ء میں ملک کی تقسیم عمل میں آئی۔ مگر آپ کی ہمت و کوشش سے اس کا دوبارہ قیام لاہور میں ہوا اور پھر آپ کی بے نظیر اور شبانہ روز محنت و کاوش کے نتیجہ میں ربوہ میں تعلیم الاسلام کالج کی شاندار عمارت کی تعمیر ہوئی اور اس عظیم الشان کالج نے آپ کی رہنمائی میں ایسی نمایاں ترقی کی کہ اسے ملک کے مشہور کالجوں میں نمایاں مقام حاصل ہو گیا۔

پاکستان میں ہجرت

۱۶ نومبر ۱۹۴۷ء کو آپ قادیان کی مقدس بستی سے ہجرت کرکے پاکستان تشریف لائے

فرقان بٹالین کی کمیٹی میں

جون ۱۹۴۸ء سے جون ۱۹۵۰ء تک فرقان بٹالین سرگرم عمل رہی جس میں احمدی مجاہدوں نے محاذ کشمیر پر شجاعت و بہادری کے بے مثال جوہر دکھائے۔ اس بٹالین کے لئے حضرت سیدنا المصلح الموعودؓ نے جو کمیٹی مقرر فرمائی اس کا ایک ممبر آپ کو بھی نامزد فرمایا۔ فرقان فورس کے فوجی اشارات میں آپ "فاتح الدین" کے نام سے موسوم ہوتے تھے۔

کشمیر آزاد کرانے کا عزم صمیم

فرقان بٹالین کو جب پہلی جنگ بندی کے بعد جون ۱۹۵۰ء میں دوسرے رضاکار مجاہدوں کی طرح سبکدوش کر دیا گیا تو آپ نے پر شوکت اعلان فرمایا۔

"ہم نے کشمیر میں اپنے شہید چھوڑے ہیں جگہ جگہ ان کے خون کے دھبوں کے نشان چھوڑے ہیں ہمارے لئے کشمیر کی سرزمین اب مقدس جگہ بن چکی ہے ہمارا فرض ہے کہ جب تک ہم کشمیر کو پاکستان کا حصہ نہ بنالیں اپنی کوشش میں کسی قسم کی کوتاہی نہ آنے دیں!!

"اگرچہ کامیاب جدوجہد کے بعد "فرقان" کو سبکدوش کیا جا رہا ہے لیکن جس جہاد کا ہم نے خدا سے وعدہ کیا ہے اس میں سبکدوشی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا خدا تعالیٰ کا منشاء یہی معلوم ہوتا ہے کہ قربانیوں کا یہ دور چلتا چلا جائے اور اس نیت کی ہر قربانی سلسلہ کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ کرنے کا موجب ثابت ہوتی رہے"

(الفضل ۲۳ جون ۱۹۵۰ء)

سنت یوسفی کے مطابق قید و بند

۱۹۵۳ء کے مارشل لاء میں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ اور آپ کو سنت یوسفی کے مطابق قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑیں ۲۸ مئی ۱۹۵۳ء کو ان بزرگوں کی رہائی عمل میں آئی۔

مجلس انصار اللہ کی صدارت

۱۹۵۴ء میں آپ کو مجلس انصار اللہ کی زمام قیادت سپرد کی گئی اس مرحلہ پر کسی خادم نے عرض کیا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اب آپ بوڑھے ہو گئے ہیں حضور نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ میں بوڑھا نہیں ہو گیا دراصل مجلس انصار اللہ جوان ہو گئی ہے۔ چنانچہ خدا کے فضل سے ایسا ہی ہوا۔ اور آپ کی روحانی توجہ کی بدولت مدتوں کی اس خوابیدہ مجلس میں بیداری کی حیرت انگیز برقی رو پیدا ہو گئی اس کا وسیع دفتر اور ہال تعمیر ہوا رسالہ "انصار اللہ" جیسا بلند پایہ تربیتی ماہنامہ کا اجراء ہوا اور عمر رسیدہ بزرگوں کی یہ تنظیم مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر قائم ہو کر عالم شباب میں آ گئی۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی صدارت

مئی ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا پریزیڈنٹ مقرر فرمایا۔ اس طرح اس نہایت اہم جماعتی ادارہ کی باگ ڈور آپ کو سونپ دی گئی اور یہ انتخاب بہت مبارک ثابت ہوا اور یہ ادارہ بدستور شاہراہ ترقی پر گامزن رہا۔

آپ کی خلافت پر جماعت احمدیہ کا اجماع

حضرت سیدنا المصلح الموعود کے وصال پر ۸ ر نومبر ۱۹۶۵ء کو جماعت احمدیہ کا آپ کی خلافت پر اجماع ہوا اور ہزاروں سال کی یہ پیشگوئی (جو قدیم اسرائیلی احادیث کے مجموعہ طالمود میں چلی آ رہی تھی) پوری ہوئی کہ :-

"It is also said that He (The Messiah) shall die and his kingdom descend to his son and grandson."

(طالمود جوزف بارکلے باب پنجم صفحہ ۳۷ مطبوعہ لنڈن ۱۸۷۸ء)

یعنی یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسیح کے انتقال کے بعد اس کی بادشاہت اس کے بیٹے اور پوتے کو مل جائے گی۔ اس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو عطا ہونے والی بشارت کہ انا نبشرك بغلام نافلة لك بھی نہایت آب و تاب سے آپ کے وجود مقدس میں پوری ہوئی اور واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ طالمود کا بیان بھی خدا کی وحی مبارک تھی۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کو بھی اللہ تعالیٰ نے یہی خبر دی تھی جو اپنے وقت پر پوری ہو کر آپ کی صداقت کی گواہ بنی۔

حرف آخر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی گزشتہ چھپن سالہ زندگی بے شمار اہم واقعات کی حامل ہے۔ مگر افسوس ایک مختصر سے مضمون میں اُن کا سمو دینا قطعی طور پر ناممکن ہے۔ لہذا فی الحال حضور کی قبل از خلافت سوانح کا ایک نہایت مختصر، بالکل ناتمام اور اجمالی اور سرسری سا خاکہ پیش کرنے کے بعد بالآخر حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب (رضی اللہ عنہ نور اللہ مرقدہ) کے الفاظ میں کرتا ہوں کہ "اے جانے والے تجھے تیرا پاک عہد خلافت مبارک ہو کہ تو نے اپنے امام و مطاع مسیح کی امانت کو خوب نبھایا اور خلافت کی بنیادوں کو ایسی آہنی سلاخوں سے باندھ دیا کہ پھر کوئی طاقت اسے اپنی جگہ سے ہلا نہ سکی جا اور اپنے آقا کے ہاتھوں سے مبارکباد کا تحفہ لے اور رضوان یار کا ہار پہن کر جنت میں ابدی بسیرا کر اور

اے آنے والے تجھے بھی مبارک ہو کہ تو نے سیاہ بادلوں کی دل ہلا دینے والی گرجوں میں مسند خلافت پر قدم رکھا اور قدم رکھتے ہی رحمت کی بارشیں برسا دیں تو ہزاروں کانپتے ہوئے دلوں میں سے ہو کر تخت امانت کی طرف آیا اور پھر صرف ایک ہاتھ کی جنبش سے ان تھراتے ہوئے سینوں کو سکینت بخش دی آ اور ایک شکور جماعت کی ہزاروں دعاؤں اور تمناؤں کے ساتھ ان کی سرداری کے تاج کو قبول کر تو ہمارے پہلو سے اٹھا ہے مگر بہت دور سے آیا ہے آ اور ایک قریب رہنے والے کی محبت اور دور سے آنے والے کے اکرام کا نظارہ دیکھ"۔ (سلسلہ احمدیہ مطبوعہ ۱۹۳۹ء)

اللّٰھم صلّ علی محمدٍ وعلیٰ آل محمدٍ وبارك وسلّم انك حمید مجید

درخواست دعا

مکرم شیخ سلطان علی صاحب پنشنر محلہ دارالیمن کے صاحبزادے منصور ظفر کا اپنڈے سائٹس کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رحلت پر احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی طرف سے
گہرے غم و الم اور تعزیت کا اظہار اور خلافتِ ثالثہ کی اطاعت کا اقرار

جماعت احمدیہ جہلم شہر

جملہ ممبران جماعت احمدیہ شہر جہلم کا یہ اجلاس حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے وصال پر اپنے انتہائی غم و الم اور حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

خدا تعالیٰ حضور کی تربت پر ہزاروں ہزار برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے اور اعلیٰ علیین میں حضور کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ جیسے ہم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قیادت پر دل و جان عمل پیرا رہے اسی طرح خدا تعالیٰ ہمیں امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث کی بابرکت قیادت پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے۔

(عبد المغنی امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم)

مجلس انصار اللہ کراچی

ہم ممبران مجلس انصار اللہ کراچی حضرت اقدس سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر انتہائی رنج و غم اور گہرے حزن و ملال کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت اقدس رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند اور موعود خلیفہ تھے حضور رضی اللہ عنہ نے ۵۱ سال سے زیادہ عرصے تک جماعت کی نہایت شاندار طریقے پر رہنمائی فرمائی اور ساری دنیا میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا ڈنکا بجانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔ ہم حضرت اقدس کی جدائی سے سخت اندوہناک اور انتہائی غمگین ہیں۔

ہم ممبران مجلس انصار اللہ کراچی اس موقعہ پر امیر المومنین سیدنا و امامنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی تعزیت پیش کرتے ہیں

نیز حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت اقدس رضی اللہ عنہ کے حرم، صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کی خدمت میں بھی بصد ادب اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس صدمہ عظیمہ کے برداشت کرنے کی قوت عطا فرمائے اور جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(ہم ہیں ممبران مجلس انصار اللہ کراچی)

جماعت احمدیہ چنیوٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کان اللہ نزل من السماء کے وصال پر جو غم و اندوہ جملہ احمدیوں کو پہنچا ہے اس کو ہم پوری شدت سے محسوس کرتے ہیں۔ ہمارے پاس اس کے بیان کے لئے الفاظ نہیں ہیں ہمارے قلوب مغموم اور ہماری ارواح سخت مجروح ہیں۔ لیکن ہمیں مشیت ایزدی کے سامنے سر تسلیم خم کر کے صبر و استقلال سے اس امتحان کی مشکل گھڑی میں عہدہ برآ ہونا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ اس غم و الم میں حضور انور اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کی روح پر برکات و انوار کی لامحدود بارش برساتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین مقام محمودہ پر فائز فرمائے۔ اور جملہ جماعت کو حضور رضی اللہ عنہ کے فیوض و برکات سے تا قیامت متمتع رکھے آمین۔

(جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ)

۲۔ ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ خدائے ذوالجلال حاضر و ناظر کو گواہ ٹھہرا کر صمیم قلب اور نیت صالحہ سے اقرار کرتے ہیں کہ ہم جملہ احمدی خلافت ثالثہ کی بیعت کرتے ہیں اور اپنی جان و مال عزت اور جذبات حضور کے دست مبارک پر بیع کرتے ہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر نوع سے اطاعت و فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہیں نیز اقرار کرتے ہیں کہ حضور انور کے ہر حکم ہر اشارہ اور ہر خواہش پر اسلام و احمدیت کی ترقی و بہبودی و استحکام جماعت کی خاطر بلا کسی قباحت انقباض یا شکر رنجی یا کسی خیال دیگر سے مبرا ہو کر لبیک کہتے ہوئے مکمل اطاعت کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ خدا تعالیٰ سے دست بدعا ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور انور کو توفیق بخشے کہ حضور انور اسلام و احمدیت کی بڑھ چڑھ کر خدمت کر سکیں اور خدا تعالیٰ حضور انور کی ہی زندگی میں ہمیں وہ دن دکھلائے کہ ساری دنیا پر احمدیت کا غلبہ ہو۔ اور جملہ قومیں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے جھنڈے کے تلے حضور انور کے دست مبارک پر جمع ہو جائیں آمین اللھم آمین۔

(جملہ ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ)

جماعت احمدیہ سکھر

۱۔ جماعت احمدیہ سکھر کے جملہ افراد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات پر گہرے جذبات غم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے قرب کے اعلیٰ مقام میں جگہ دے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرما دے اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے ہم جملہ افراد جماعت خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شریک غم ہیں۔

۲۔ جماعت احمدیہ سکھر کا یہ ہنگامی اجلاس خلافت سے وابستگی کا عہد کرتا ہے اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی فرمانبرداری کا جوا بطیب خاطر اپنی گردنوں پر رکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت ہمیشہ آپ کے شامل حال رہے۔

جماعت احمدیہ اوکاڑہ

۱۔ جماعت احمدیہ اوکاڑہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کے سانحہ عظیم پر بے حد حزن و ملال کا اظہار کرتی ہے اور حضور کے تمام افراد خاندان بالخصوص صاحبزادگان۔ ہمشیرگان اور ازواج مطہرات کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے پیارے امام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرمائے اور حضور کے خاندان اور متعلقین پر بے شمار برکات نازل فرماتا رہے آمین اللھم آمین۔

۲۔ نیز ہم ممبران جماعت احمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کے خلیفۃ المسیح الثالث منتخب ہونے سے کلی متفق ہیں۔ اور اس انتخاب کو خدائی تائید جانتے ہوئے صدق دل سے اقرار کرتے ہیں۔ کہ ہم آپ کے ہر حکم کی پوری پوری اطاعت کریں گے انشاء اللہ اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ آپ کی رہنمائی میں روز بروز ترقی پذیر ہوگا۔

(غلام قادر امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

یہ گھڑی کس کی ہے

بندہ کو مورخہ ۶۵-۱۱-۹ کو بوقت نماز ظہر و عصر کے بعد مسجد مبارک کے دروازے پر باہر نکلتے ہوئے ایک عدد گھڑی ملی تھی۔ گم شدہ گھڑی والے صاحب نشانی بتا کر اس پتہ پر خط و کتابت کریں تاکہ انہیں گھڑی پہنچا دی جائے

صوفی کریم بخش۔ معلم وقف جدید۔ چک نمبر ۳۹۰ ڈبلیو بی ڈاک خانہ کوٹلی نجابت تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان

دس روپے کا نوٹ کس کا ہے

ایک صاحب نے گوجرانوالہ کے اڈہ لاری پر مجھے ربوہ کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے دس روپے کا نوٹ دیا تھا۔ لیکن افراتفری میں وہ صاحب مجھے نہ مل سکے اور ہماری بس چل گئی۔ جن صاحب کے ہوں اس پتہ پر اپنا حلیہ تحریر فرما کر حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کے گاؤں کا مجھے علم نہیں۔

پیر خلیل احمد۔ گولیکی۔ براستہ کنجاہ ضلع گجرات

درخواستِ دعا

میری بھانجی عزیزہ جمال آرا خانم دختر کیپٹن ڈاکٹر عبد السلام خاں صاحب حال حیدر آباد نے امسال میڈیکل کالج میں داخلہ لیا ہے۔ عزیزہ ڈاکٹر شاہ سید اعزاز حسین مرحوم بھاگل پوری کی نواسی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور مزید دینی و دنیوی خدمات کی توفیق عطا فرمائے

(خاکسارہ۔ سیدہ زہرہ بیگم حسین ایم اے بی ٹی پرنسپل مریم صدیقہ انگلش اسکول۔ حیدر آباد)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس بیس روپے ۲۰

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء

اجلاس اوّل پہلا دن ۱۹ دسمبر

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵	افتتاحی تقریر و دعا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام	محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوّت قدسیہ	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵	تیاری نماز	
۱-۱۵ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر۔	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ تا ۲-۴۵	مغربی تہذیب کا بڑھتا ہوا اثر اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں	محترم مرزا عبد الحق صاحب ایڈوکیٹ امیر صوبائی
۲-۴۵ تا ۳-۳۰	اسلام کا عالمگیر غلبہ	محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لندن و ناظر اصلاح و ارشاد
۳-۳۰ تا ۴-۱۵	تقریر (موضوع کا بعد میں اعلان کیا جائیگا)	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ

دوسرا دن بروز سوموار ۲۰ دسمبر

(اجلاس اوّل)

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلام اور دیگر مذاہب	محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے صدر شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں	محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	فضیلت جہاد	محترم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد و سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ
۱۱-۴۵ تا ۱-۱۵	تیاری نماز	
۱-۱۵ تا ۲-۰۰	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر۔	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	مقرر
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	تقریر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔	

تیسرا دن بروز منگل ۲۱ دسمبر

(اجلاس اوّل)

وقت	پروگرام	مقرر
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم۔	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	اسلامی عقائد	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۳۰	وقفہ اعلانات و پیغامات	
۱۱-۳۰ تا ۱-۴۵	وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	مقرر
۱-۴۵ تا ۲-۰۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۰۰ بجے سے	تقریر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔	

دعا

نوٹ:۔ ناظر اصلاح و ارشاد کی اجازت سے پروگرام میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ہندوستان کی طرف سے حملہ کا ہر وقت خطرہ موجود ہے

دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کے لئے تیزی سے قدم اٹھائے جا رہے ہیں (غلام فاروق)

راولپنڈی ۱۹ نومبر۔ پاکستان پر ہندوستان کے جارحانہ حملہ سے پیدا ہونے والے ہنگامی حالات پر بحث کرنے کے لیے کل قومی اسمبلی کے دو اجلاس ہوئے۔ کل بحث میں ایوان کے مختلف طبقوں کی نمائندگی کرنے والے ۱۹ ممبروں اور ۲ وزیروں نے حصہ لیا۔

وزیر تجارت جناب غلام فاروق نے جو صدر مملکت کے دفاعی مشیر بھی ہیں بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا۔ ہندوستان کی طرف سے حملہ کا ہر وقت خطرہ موجود ہے۔ اس لئے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اس بات کی پوری کوشش کی جا رہی ہے کہ دفاعی ضرورتیں زیادہ تر اپنے ہی وسیلوں سے پوری کی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ دفاعی ضرورتوں کا اندازہ لگانے کے لئے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ اس میں بعض علاقوں کی ضروریات کو خاص طور پر مد نظر رکھا جائے گا۔ انھوں نے اس امر پر بھی زور دیا کہ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے دفاع کو ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا نیز کہا خطرہ ہر وقت موجود ہے اس لئے ہمیں مقابلہ کرنے کے لیے تیار اور چوکس رہنا چاہیے اور ملکی دفاع کا موثر انتظام کرنا چاہیئے۔ انھوں نے کہا کہ پوری قوم نے ہندوستان کا چیلنج قبول کر لیا ہے اور وہ اس کا جواب دینے اور مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ انہوں نے مسلح افواج کو ان کی کارکردگی پر پرزور الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور کہا ہندوستان کے جارحانہ حملہ کا مقابلہ کرنے میں ہماری فوجوں نے بڑی بہادری شجاعت اور فرض شناسی کا ثبوت دیا اور ہندوستان کی اپنے سے کئی گنا بڑی فوج کو ناکارہ بنا کر رکھ دیا۔ انہوں نے بہادری کے جو عظیم الشان کارنامے انجام دیئے ہیں پوری قوم ان پر بہادر افواج کی شکرگزار ہے

داخلہ اور امور کشمیر کے وزیر جناب چوہدری علی اکبر نے بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا ہندوستان نے مقبوضہ کشمیر کے بے گناہ لوگوں کے خلاف ظلم و ستم اور وحشت و بربریت کی مہم شروع کر رکھی ہے وہاں اب تک ایک لاکھ آٹھ ہزار کشمیریوں کو گھروں سے نکال دیا گیا ہے اور انہیں آزاد کشمیر میں پناہ لینے پر مجبور کر دیا گیا ہے انہوں نے کہا ہندوستان نے ابھی تک پاکستان کے وجود کو دل سے تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس کی نیت خراب ہے ہمیں اس کے ناپاک ارادوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر وقت چوکس رہنا ہوگا۔ انھوں نے خبردار کیا پاکستان کشمیری عوام سے حق خود اختیاری دلانے کا وعدہ کر چکا ہے اسے خواہ کتنی ہی قربانیاں دینی پڑیں وہ انہیں یہ حق دلا کر رہے گا۔

کل کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے ایوان کے ۱۹ ممبروں نے یک زبان اور یک آواز ہو کر مسلح افواج کے کارناموں پر ان کی تعریف کی اور ان کا شکریہ ادا کیا۔ سب نے یہ اس امر پر زور دیا کہ ہمیں پوری طرح تیار رہنا چاہیئے تاکہ اگر ہندوستان پھر حملہ کرے تو اس کا مقابلہ کیا جا سکے اور اس کے ناپاک ارادوں کو خاک میں ملایا جا سکے نیز کہا کہ دشمن کے حملہ سے پشاور سے لے کر چاٹگام تک پوری قوم متحد ہو گئی ہے ہمیں اپنے اس اتحاد کو برقرار رکھنا ہے تاکہ ہمارا یہ اتحاد مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور ہماری زندگی کا مستقل جزو بن جائے ہمارے اس اتحاد نے دنیا کے ضمیر کو جگا دیا ہے۔

قومی اسمبلی میں ہنگامی حالات پر بحث آج بھی جاری رہے گی۔ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو جنہوں نے بدھ کو اس بحث کا آغاز کیا تھا ہفتہ کے روز بحث کو ختم کریں گے۔

آسام کے میزو قبائل نے بھی علیحدہ ریاست کے قیام کا مطالبہ کر دیا

نئی دہلی ۱۹ نومبر۔ آسام کے میزو قبائل "میزو ریاست" کے نام سے ایک علیحدہ آزاد ریاست قائم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ بھارت کے مشہور انگریزی اخبار "سٹیٹسمین" نے اس امر کا انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ ۱۹۶۵ء کے اواخر میں جب بھارت کے وزیر اعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے

80
مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
اسسٹنٹ کاٹن مارکیٹ
پوسٹ بکس ج 8 ملتان

نظر انداز کی [illegible] چلی آ رہی ہے۔ میزو آسام کا تیسرا فرقہ ہے جس نے اپنے لئے ایک علیحدہ ریاست کا مطالبہ [illegible] آسام کے ناگی اور [illegible] ایک مطالبہ کر چکے ہیں